مضامین غیبی

لو آخر راز نہفتہ کہل گیا

الحمد للہ ہر آن چیز کہ خاطر می خواست آمد آخر ز پس پردہ تقدیر پدید

من از آن حسن روز افزون کہ یوسف داشت دانستم کہ عشق از پردہ عصمت برون آرد زلیخا را

ہم نیچر کا لفظ سنتے ہی چونک اُٹھے تہے اور سمجھ گئے تہے کہ ایک دن نیچری خانصاحب کے طبع سے کیا کیا تاویلات باکرہ سرزد ہونگی - اُسی وقت سے یہہ دعا تہی کہ الہی ضرور اس نیچر کا فیصلہ ہمارے جیتے جی ایسا صاف کردے کہ کشف راز نیچریوں کا ہو جاوے - سو شکر صد شکر کہ ایک چراغ نیچر کا پروانہ جو اپنے دوست کے نام بہیجا تہا - کمترین کے ہتھے میں آگیا - اوسمیں حضرت مریم کی نسبت وہی سب کچہہ لکہا ہے - جو تفسیر نیچری میں اب نامطبوع چہپا - اس خط کو منرین بدستخط انگریزی و تحریر بعض فقرات عبرانی و یونانی اکثر مدرسین عربک سکول دہلی نے ملاحظہ فرمایا اور متفقاً صاحبان الطاف نے بہی تصدیق فرمایا - معلوم ہوا کہ یہہ فہانت ہی پیغمبر نیچر کی اصلی نہین - بلکہ جعلی ہے - پس خدا نے اس لفظی نیچر بے معنی کا پردہ پہاڑ دیا - اٰیندہ کوئی سمجہے یا نہ سمجہے - بڑا ابول ڈہبلے نکلا - انشاء اللہ اب عنقریب اسکا جواب روح القدس کی طرف سے ہو تو تعجب نہین - اب نیچر کو سر سبزی ہونی معلوم - اپنی رائے نہین کہ کوئی اب زیادہ اسکے جواب میں دردسری کرے - عقل و فہم کا بالکل خاتمہ ہوگیا - علم پہلے ہی سے معلوم تہا - افسوس سورہ مریم بہی آنکہہ کہول کر نہین دیکہی - چراغ کی روشنی میں نہین پڑہی - ورنہ اس ورطہ تاریکی میں نہ پڑتے - اس اندہیر کا کیا علاج کہ مسلمانی کا دعوی - قرآن پر ایمان - اور اتنا نہین دیکہتے کہ جابجا خطاب مسیح کو خدا نے قرآن شریف مین ابن مریم کیون فرمایا - اگر وہ بقول نیچری خانصاحب ابن یوسف

نہجا سکتے تو خدا نے تو صاف یہہ لفظ کہکر کیون قصہ فیصل نکیا - یہودی اور نصاری کا سب جہگڑا ہی دور ہو جاتا - یہود کی بد گمانی اور نصاری کی خدائی ایک لفظ مین دور ہو جاتی چنانچہ زینب زوجہ رسول مقبول کے باب مین فیصلہ کر دیا کہ منہ بولے فرزند نکے ازدواج متبنی کرنے والون پر حرام نہین ہے - کیونکہ وہ متبنی اصل فرزند صلبی نہین ہو جاتا اور اتبک ہی بغیر ہبہ اوسکو میراث نہین پہونچتی - حضرت آدم کی زوجہ یا حوا سے لیکر تا آخر الزمان کسی بی بی کا نام قرآن شریف مین نہین آیا - مگر حضرت مریم کا نام بار بار آیا ہے اور جا بجا عیسیٰ ابن مریم فرمایا ہے - حتے کہ ایک سورہ اسی نام سے موجود ہے - تعجب ہے کہ جناب مسیح کو بخلاف رسم ملک والدہ کی طرف منسوب کیا - اور اصل دو طرفی جہگڑے کو دور نکیا - یہہ بہی ویسی ہی ہوئی جیسی سورہ فیل و قصہ غرق فرعون یا کچہہ بڑہکر - -

اجی حضرت خدا نے فرمایا ہے کہ ماں مسیح صدیقہ ہے دونون طعام کہاتے ہین - یہ نفرمایا کہ انکا باپ بہی فلان ہے - وہ سب کہانا کہاتے ہین - پس خدا کیونکر ہوئے - ذرا لمپ کی روشنی مین سورہ مریم کا ترجمہ اول سے دیکہہ جاؤ کہ کیا پدر و مادر یحییٰ کو تعجب ہوا اور خدا نے اوسے دور کیا - اور کہا کہ یون ہی ہوگا - خدا جو چاہتا ہے سو کرتا ہے - پہر ذکر ولادت جناب مسیح شروع سے بہ ترتیب بطور بیداری و ہوشیاری فرماتا ہے - نہ پہلے ذکر یحییٰ مین کوئی لفظ خواب پر دال ہے نہ اس قصہ عیسوی مین کچہہ ذکر خواب و خیال ہے - صریح خدا فرماتا ہے کہ ہمنے مریم پر اپنے روح یا فرشتہ کو بہیجا - وہ مریم کے سامنے بصورت بشر ٹہیک درست بن گیا - حضرت مریم نے کہا کہ مین تجہسے خدائے رحمٰن کے ساتہہ پناہ مانگتی ہون اگر تو متقی ہے - اوسنے کہا کہ مین فرشتہ ہون تجہے بیٹا دینے آیا ہون - بہلا یہہ خوف کیا تہا اور کیون یہان یوسف کا نام نہ لیا - پہر مریم نے کہا کہ میرا بیٹا کس طرح ہوگا - مجہکو

† اس فیصلہ ہونے کی وجہ و تفصیل ہمارے اشاعۃ السنۃ نمبر ۳ جلد ۴ مین ہے -

تو آدمی نے چہوا بہی نہین - تب روح الامین بولے کہ ایسا ہی ہوگا - خدا جسوقت جو چاہتا ہی
سو کرتا ہے - کچہہ مقام تعجب و حیرت نہین - اگر بعد کو یوسف سے ملاقات ہوئی تو کیوں ن
اوس روح نے یوں نہ فرمایا کہ آیندہ ایک بشر یعنے یوسف نجار مس کریگا - اور پہر اوسیوقت
حمل پہونک کر چلا گیا - اور مریم خاتون کے رشتہ دارون نے مسیح طفل کو آغوش مادر مین دیکہکر
یہہ کیون کہا کہ اے مریم تیری مان باپ تو ایسی بد نہ تہی کیا اونکو ملاقات و نکاح یوسف کی
خبر نہ تہی - یا انہون نے اتنے دنون مین حمل عیسوی نہ دیکہا تہا - ہرگز عورتون مین ایسا
نہین ہو سکتا - ان سب شبہات کا جواب فوراً گہوارہ میں مسیح سے دلوایا گیا - سب کے منہ
مین سو رہے دشمنان بدظن یا نیچریان پرفن کے بہتر یا مٹہائی کے لڈو دئے گئے - حضرت
یحیی نے کہا کہ مین اپنے والدین کے ساتہہ نیک ہون - جناب مسیح نے فرمایا - کہ مین اپنی
والدہ ماجدہ کے ساتہہ نیک ہون والد بزرگوار کا ذکر نکیا - غرض کہانتک عرض کیجے - اونیچر
مار ہے - ہم انجیل نہین - ہم عقل و انصاف کا لمپ نہین رکہتے - منہ زوری کا چراغدان
ہمارے پاس نہین - فہم و فراست کی شمع تو کہان لوٹے ہوئے ڈیوٹ اور دہوندلا دیوا بہی
نہین جو نئی روشنی مین یہہ عمدہ عبارت نظر کرکے پڑہین - اور کچہہ سوچین سمجہین -
اگرچہ انجم دانش کی روشنی درست ہوتی تو یہہ توصیف مریم و ابن مریم کی کیون ہے -
آدم سے تمثیل کس لئے - ایسے کروڑون شخص باپ کی نطفہ سے ہوئے ہین - بلکہ قدرے
مذمت ہوتی کہ ذرا بہی تحمل و تامل نکیا - اور رسم معہودہ مین باوجود اختیار رو حلیم
ایسا خلل بے ضرورت ڈالا - اور نفخ روح کیون کہا - اور اس نفخ مروجہ کو نفخ آدم سے
کیون مشابہ فرمایا - ایسا نفخ یوسفی تو نیچر کے موافق سب مین ہے - اب رہا جواب
اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا کا سو اگرچہ محصنات زنان محفوظ از زنا کو کہتے ہین - اسی لئے زنان
شوہر دار کے لئے یہہ لفظ آیا ہے - مگر حصن کا لفظ فرج کے ساتہہ ایسے معنے مین آتا ہی
امثلاً ہر دو سے نوبت جماع نہ پہونچے - تب ہی تو مریم کی تعریف فرمائی ورنہ غیر زانیہ

تو لا کہوں ہین - خوبی ہی کیا تہی - اور لغت مین بغیر لحاظ قرینہ وغیرہ کے قیاس جائز نہین
اگر و رخانہ کس ست حرفی بس ست - ورالّا ہوس اس اتنی ہی روشنی سے حضور کو سمجہہ لو - این
خانہ تمام آفتاب ست - قیاس کن زگلستان من الخ -

افسوس افسوس ؎ گر از بسیط جہان عقل منعدم گردد
بخود گمان نبرد نیچری کہ نادانم - جسنے ہمارے سید جو شلہ کو یہ رتبہ دی خدا
سمجہے - جیسا لوگوں نے پڑہا یا ہمراجی جانتا ہے -

سوال ۱ بہلا جناب اس سے کیا فایدہ ہوا جو عیسٰی ابن مریم کی نسبت لکہا گیا - کیا مسلمانون
کی ترقی متصور ہے - بلکہ عیسائیون سے اور تعصب بڑہا - جواب بہائی تم نہین جانتے اس سے
نیچر کی شان پوری ہوئی - مطلب یہ اُن ملکی انگریزون اور عقلمند ڈاکٹرون اور ملحد
دہریون سے ہے جو آزاد حکیم کہلاتے ہین نہ موسائیون اور مذہبی عیسائیون سے -
سوال ۲ ابن مریم داؤد کی نسل سے کیسے ہو جبکہ مریم بتول کا نسب نامہ داؤد سے نہ ملتا ہو
دوسری ماں کیطرف سے نسل نہین سمجہی جاتی - جواب مریم بتول بے شک خاندان داؤد
سے بہر نمط ہین اور بموجب تصریح قرآن مجید خواہر ہارون ہین - اور چونکہ طاہرہ و صدیقہ
ہین اسلئے ہر اک مرد ہی عورت نیک سے برابر نہین ہو سکتا بس در صورت نہونے پدر کے عیسٰی ابن
مریم کہلائے اور مریم کے ذریعہ سے داؤد کی نسل سے ہوئے - چنانچہ تمام سادات فاطمی رض
اولاد رسول مقبول ہین سوال ۳ بہلا صاحب علیگڈہ کی نسبت کیا کہتے ہو - جواب
پہلے ہی کچہہ گذارش ہو چکا ہے اور اب ہی عرض ہے کہ حضرت بانی کی خیال سے جای خوف ہے
بانی لاثانی کی بلندی پرواز و خیالات سے خیال مین آتا ہے کہ آخر کو وہ اوسی کیطرف
رجوع کر جائیگا - اوسکی نیت غالبًا غالب آئیگی - جب تک وہ ان ایک دو صاحبون کا دم
ہے نماز کا سلسلہ باقی ہے کسی قدر اسلام کی بو پائی جاتی ہے - بانی کے بہر نمط ملاح و شکر گزار
علی العموم ہین - نیچر کے سب ممد و معاون ہین - جبکہ ادنی تعلق دار نیچری خالصہ حسب پہلو نیچری ہے

کہ اہل مدرسہ جنکو بڑا قومی تعلق بانی مدرسہ سے ہے وہ اکثر کیون زیر بار احسان و معتقد اپنے محسن کے ہونگے آخر حمیت انسانی بہی غضب کی شی ہے - الا ماشاء اللہ - نیچریت تو اونکو پہکر الحاد و دہریہ پن لگا ہوا ہے - اور جس نیت سے ولایت جاتی ہین اوسکا بہی اثر ظاہر ہے خود واقف انگریز بہی اوس ارادہ کو برا سمجہتے ہین - اور اوسکا انتظام کرتے ہین - ایک طرف سے کچہہ عہدہ مرتبہ بڑہتا ہے تو قومیت و مذہب کی جانب سے آدمی کٹتا ہے - اور اپنی گروہ سے کاٹا جاتا ہے - دخل و خرچ برابر ہوجاتا ہے - بہت سے اہل ولایت بہی اب یہان تماشا کرتے اور دُکہہ بہرتے اور گرمی مین سڑتے پہرتے ہین - البتہ بعض حیثیت و بعض اغراض و مقاصد کے لئے ولایت جانا مفید ہے مگر ہر ایک جگہہ سے یہہ سفر ہوسکتا ہے - بلکہ مذہب مین پختہ ہوکے وہان جانا اور رہنا بہتر ہے تاکہ بے سوچے سمجہے تقلید کورانہ کی عادت نہو - میرے نزدیک طریقہ تعلیم اندنون مسلمانون کے لئے وہ بہتر ہے جسطرح مذہبی عیسائی اپنے ہم مذہبون کو کرتے ہین - وہ صورت وہی قانون کافی ہے نئی ایجادات کی حاجت نہین - جیسے مشن عیسائی جاری ہین اسیطرح اسلامی مشن ضلع وار قسمت بقسمت مقرر کرنا چاہئے - اور اگر اسمین ابہی کچہہ دیر ہو تو پہلے یہہ شروع کرنا چاہئے کہ مدارس + سرکاری ہی مین غریب مسلمانون کو تحریص و ترغیب کے لئے امداد انعام و فیس وغیرہ کرنی لازم ہے - مدارس سرکاری مین اونکی ہیڈ ماسٹرون اور افسرون کی رپورٹ کی بموجب زر چندہ بیت المال سے ہر طرح کی مدد طلبا اسلام کے لئے کیجاوے اور جہان کہین مناسب ہو ایک مذہبی یونیورسٹی قایم کیجاوے جسکا کام یہہ ہو کہ طلبا مدارس سرکاری کے لئے سالانہ یا ششماہی سوالات امتحان مذہبی بہیجا کرے - اور حسب مدارج لیاقت وظیفہ و تمغہ وغیرہ سے اونکی اعانت کرے تاکہ وہ علاوہ تعلیم مدارس سرکاری کے

+ سرکاری مدارس مین مذہبی تعلیم کے باب مین ہم ایک مضمون بعنوان (مذہب عام تعلیم) عنقریب لکہنا چاہتے ہین اس مضمون مین ہم اس باب مین مدلل رائے لکہینگے -

صحیح ضروریات مین بھی کوشش کیا کرین - یہہ صورت بہت مختصر و کفایت شعاری کی
ہے اسکے لئے ہر اک قسمت و ضلع مین چندہ ملتفی ہو سکتا ہے اور اوسکی کاربرداز کچھ
وار و رئیس ہر ایک ضلع مین مسلمان موجود ہین - اور یہہ طور نہایت ہی آسان ہے
افسران سررشتہ تعلیم بھی اسمین مددگار بخوشی ہونگے - پھر رفتہ رفتہ مستقل مشن متکفل تعلیم
دینی و دنیاوی بھی قایم ہو سکتی ہے - اس رائے کو اکثر عقلا کے روبرو پیش کیا گیا
مانتے ہین اور صاد کرتے ہین - بغیر اس طریقۂ عام تعلیم کے ایک دو مدرسہ ہی سے ہندوستان
کی جہالت دور نہین ہو سکتی - اور بغیر تعلیم دینی و دنیا وی کے مسلمانون کو فقط الحاد یا نیچری
تعلیم مفید عام نہین - بانی مدرسۃ العلوم نے جو دعوے کیا تہا اوسکے خلاف وقوع مین آیا
اور بہت جلد اونکا مافی الضمیر منیر ظاہر ہو گیا - پس اب مسلمانونکو صحیح طریقہ تعلیم معروضہ
سلوک مناسب ہے -

راقم بندہ الفت حسین ماسٹر ٹریننگ کالج لاہور

ان الدین عند اللہ الاسلام

کہان ہین ہمارے ذی جوش مسلمان - اور کدھر ہین ہمارے سچے منصف با ایمان - ذرا
آئین - جو ہم کہتے ہین خیال مین لائین - اور ان ہی پر کیا منحصر ہے مخالفین و موافقین بھی
بغض و عناد و تعصب سے خالی ہو جائین - منصفانہ نگاہ اور بے حسدی کے راہ سے ملاحظہ
فرمائین - ہان لے ہوشیار - اور اے بھائیو خبردار -

صد شکر کہ ہر زمانہ اور ہر وقت اور ہر ملک مین جہان ظلمت کفر نے شیوع پایا -
فوراً حضرت جل و علے نے کسی نہ کسی طرح نور ایمان کو چمکایا - اور ہر کوئی شخص پیدا کیا